سوال

(136) اپنی بیوی کی والدہ کا بوسہ لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آدمی کے لیے اپنی بیوی کی والدہ کا بوسہ لینا جائز ہے اور کیا وہ اس کے لیے اپنا چہرہ ننگا کر سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے لیے چہرہ ننگا کرنا بلااختلاف جائز ہے البتہ اس کا بوسہ لینا ہونٹوں پر جائز نہیں کیونکہ اس سے شہوت بھڑک اٹھنے کا خطرہ ہے ہاں اگر بطور احترام سفر سے واپسی پر یا اس کی مثل کسی مناسبت سے شہوت کے بھڑکنے سے بے خوف ہو کر اس کے سر یا پشانی کا بوسہ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد آل شیخ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص197

محدث فتویٰ